COVID-19 اور پیشہ ورانہ ایکسپوژر

محفوظ کام کی جگہ کے حقوق اور ذمہ داریوں پر ازسرنو غور کرنا

ڈاکٹر ہدایت گرین فیلڈ
آئی یو ایف ایشیاء/ پیسفک ریجنل سیکریٹری

20 اپریل 2020

تمام صنعتوں اور شعبوں میں پورے ایشیاء/ پیسیفک کے خطے میں آجروں نے کام کی جگہ پر COVID-19 کے اقدامات کی کچھ شکل نافذ کی ہے۔ کچھ صورتوں میں، یونینوں کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے جامع اقدامات متعارف کروائے گئے تھے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کارکنوں کی نمائندگی کا حق اور اجتماعی سودا کاری کے حقوق کا احترام کیا جائے۔ تبدیلی پر مذاکرات کرنے کا حق ایک بنیادی حق ہے اور اسے کسی ہنگامی صورتحال میں معطل نہیں کیا جانا چاہیئے۔ COVID-19 کے خطرے کو کم کرنے کے لئے باہمی معاہدے کے ذریعے کام کے انتظامات اور کام کے حالات میں تبدیلی کرنے کے لئے، آجر اور یونینیں کام کی جگہ اور کمیونٹی کو بناتے ہیں۔ یونین مزدوروں اور ان کی برادریوں کو باہمی طے شدہ COVID-19 حفاظتی اقدامات کی وضاحت کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جس سے زیادہ موثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔ نفاذ میں کسی قسم کی کوتاہیاں- جن میں ایسے حالات بھی شامل ہیں جہاں کچھ کارکنوں کو فارغ کردیا جاتا ہے- پر بات چیت کی جاتی ہے یا حل کی جاتی ہیں۔ یہ اس بات کی یقین دہانی کرتا ہے کہ COVID-19 حفاظتی سامان غیر امتیازی سلوک یا غیر منصفانہ نہیں ہیں۔ یونینیں مسائل، نئی پریشانیوں، اور حلوں کے بارے میں ردعمل پیش کرتی ہیں اور مالکان یونین کے ساتھ مل کر اس کو حل کرنے کے لئے کام کرتے ہیں۔ یہ واحد مثال ہے جہاں کوئی آجر دعویٰ کرسکتا ہے کہ ہم COVID-19 وبائی امراض پر قابو پانے کے لئے "مل کر کام کررہے ہیں"۔

حقیقت یہ ہے کہ زیادہ تر صورتوں میں COVID-19 پالیسیاں مالکان کے ذریعہ یکطرفہ طور پر نافذ کی گئیں۔ کوئی بات چیت، کوئی ردِعمل کوئی باہمی نہیں کی جاتی کہ کیا کرنے کی ضرورت ہے یا طے کرنے کی ضرورت ہے۔ COVID-19 اقدامات نے درجہ حرارت کی جانچ پڑتال، جسمانی دوری، اور کام کے نظام الاوقات کو تبدیل کیا، لیکن اس کو کام میں یقینی بنانے کے لئے کارکنوں کو شامل کرنے کے لئے کچھ نہیں کیا۔ اور اگر کچھ کام نہیں کر رہا ہے تو، کسی کو پتہ نہیں چل پائے گا حتی کہ دیر نہ ہوجائے۔

کچھ حالتوں میں، حفاظتی اقدامات مقامی حکومت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے متعارف کروائے گئے تھے تاکہ ایک لازمی خدمت کے طور پر کام کرتے رہیں۔ چونکہ حکومتی تقاضے بدلتے رہتے ہیں (بعض ممالک میں مقامی اور قومی قواعد متضاد ہیں)، کارکنان نئے انتظامات سے الجھتے ہیں اور ناجائز سزا دی جاتی ہے۔ ڈیوٹی کے لئے اطلاع دینے سے قاصر، کارکنوں کو تنخواہ یا فارغ ہونے کا نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ کچھ ممالک میں، چوکیوں پر کارکنوں کو دھمکیاں دی جاتی ہیں اور خوفزدہ کیا جاتا ہے جہاں پولیس یا فوجی کاروناوائرس کی بجائے لوگوں کو دبانے کے لئے زیادہ پرعزم ہیں۔ اس کے باوجود، بہت سے آجر یونینوں کے ساتھ بات چیت کرنے سے انکار کرتے ہیں کہ کارکنوں کو کام کرنے سے آنے اور جانے سے درپیش مسائل کا سامنا پڑتا ہے۔

دوسری صورتوں میں، ایسا لگتا ہے جیسے COVID-19 اقدامات کمپنی ساکھ کو فروغ دینے، برانڈ کو فروغ دینے یا ساکھ والے نقصان سے بچنے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ COVID-19 پر قابو پانے کے لئے مل کر کام کرنے کا عوامی اعلان بظاہر زیادہ اہم ہے کہ کام کی جگہ پر کیا وقوع پذیر ہوتا ہے۔ اس کا ثبوت عالمی کمپنیوں میں COVID-19 سے لڑنے کے لئے بڑے عوامی عطیات دیتے ہوئے کام کرنے ؤوالوں کو مناسب ماسک یا دیگر ذاتی ساز و سامان فراہم کرنے میں ناکام رہا ہے۔

بڑی بین الاقوامی کمپنیوں میں عوامی چندہ دینے کی بھی مثالیں موجود ہیں جبکہ کارکنوں کو تنخواہ دینے سے انکار کرتی ہیں جن پر خود سے قارنٹین ہونے پر COVID-19 سے متاثر ہونے کا شبہ ہے۔ COVID-19 کے خلاف مل کر اس لڑائی میں، 14 دن تک خود کو الگ تھلگ کر کے صحیح کام کرنے والے کارکنوں کو تنخواہ نہیں دی جاتی ہے: کوئی کام نہیں، کوئی تنخواہ نہیں۔ ایک فیزی سافٹ ڈرنک میں بوتل بھرنا کام ہے؛ دوسروں کو متاثر ہونے کے خطرے کو کم کرنے کے لئے گھر میں بیمار رہنا چھٹی کا دن ہی ہے۔

واضح طور پر COVID-19 پر آجروں کی طرف سے یکطرفہ نقطہ نظر نے کام کی جگہ پر حفاظتی اقدامات کے نفاذ میں سنگین کمزوریوں کا باعث بنا ہے، یہ نقطہ نظر اکثر الجھنوں اور مشقتوں کا باعث بنتے ہیں جس سے صرف خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ یہاں پر حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں بھی کافی الجھن ہے۔ مسئلے کا ایک حصہ یہ ہے کہ آجروں نے صحت عامہ کی ایک ایمرجنسی کے طور پر COVID-19 کا جواب دے رہے ہیں جو کام کی جگہ کو بالواسطہ متاثر کرتا ہے۔ وہ اسے COVID-19 سے نبٹنے اور اس بات کا یقین کرنے کے لئے عوامی ذمہ داری کے طور پر دیکھتے ہیں کہ اس مرض کی کمیونٹی منتقلی کام کی جگہ کے دروازے پر روکتی ہے۔ لیکن COVID-19 پہلے ہی سے پیشہ ور بیماری ہے، اور اس سے آجروں کی ذمہ داری بدل جاتی ہے اور ہم کارکنوں کی حفاظت پر نظر ثانی کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

آئی ایل او معیارات اور COVID-19 کے مطابق جو کہ 27 مارچ، 2020 کو شائع ہوا:

> ''COVID-19 اور بعد میں تکلیف دہ تناؤ کی خرابی، اگر پیشہ ورانہ ایکسپوژر سے متاثر ہوتی ہے، تو اسے مشاورانہ امراض سمجھا جاسکتا ہے''۔[1]

اگر چہ آئی ایل او کی پیشہ ورانہ بیماریوں کی سفارش کی فہرست، 2002 (نمبر 194) میں COVID-19 کا نام نہیں لیا گیا ہے۔ یہ آرٹیکل 1.3.9 کے تحت شامل ہے:

> ''1.3.9۔ کام میں دیگر حیاتیاتی ایجنٹوں کی وجہ سے ہونے والی بیماریوں کا ذکر ان سابقہ آئٹمز میں نہیں ہے جہاں سائنسی طور پر براہ راست ربط قائم کیا جاتا ہے، یا قومی حالات اور عمل سے موزوں طریقوں کے ذریعہ طے کیا جاتا ہے جو کہ کام کی سرگرمیوں میں سے پیدا ہونے والی ان حیاتیاتی ایجنٹوں کا ایکسپوژر اور کارکن جس بیماری سے متاثر ہوتے ہیں کے مابین کیا جاتا ہے''۔[2]

بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کے زیر اہتمام 1927 میں قائم ہونے والی انٹرنیشنل سوشل سیکورٹی ایسوسی ایشن (آئی ایس ایس اے) کا مشاہدہ ہے کہ:

> ''عملی طور پر اگر بات کی جائے تو، کام پر خود کو کارونا وائرس (SARS-COV-2) کے ایکسپوژر اور اس بیماری (COVID-19) کے درمیان براہ راست ربط رکھنے کی ضرورت ہے تا کہ اس کی پیشہ ورانہ درجہ بندی کی جائے۔ پہلی شرط۔ یہ سائنسی ثبوت کہ SARS-CoV-2 کے سبب COVID-19 بنتا ہے۔ ایک سائنسی حقیقت سے ثابت ہے، مگر بہت سی صورتوں میں، یہ سبب پیدا کرنا اس بات کو ثابت کرنے کے لئے مشکل ہوگا کہ بیماری کام کے وقت لگی ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وائرس پیشہ ورانہ ایکسپوژر سے لگی ہے، تو ایسا کارکن آئی ایل او کی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے۔''[3]

---

1 آئی ایل او انٹرنیشنل لیبر اسٹینڈرڈ ڈیپارٹمنٹ، آئی ایل او معیارات اور COVID-19 (کورونا وائرس)، جنیوا: آئی ایل او، 27 مارچ، 2020، صفحہ 14
https://www.ilo.org/global/standards/WCMS_739937/lang--en/index.htm

2 آئی ایل او کی پیشہ ور بیماریوں کی سفارش کی فہرست، 2002 (نمبر 194)
https://www.ilo.org/dyn/normlex/en/f?p=NORMLEXPUB:12100:0::NO::P12100_INSTRUMENT_ID:312532

3 بین الاقوامی سوشل سیکورٹی ایسوسی ایشن (ISSA)، ''کیا COVID-19 کو پیشہ ورانہ بیماریاں قرار دیا جاسکتا ہے؟''، 2 اپریل، 2020،
https://ww1.issa.int/news/can-covid-19-be-considered-occupational-disease

پیشہ ورانہ ایکسپوژر کا سب سے بڑا واضح ثبوت یہ ہے کہ ایک کارکن کام کی جگہ پر رہتے ہوئے COVID-19 سے متاثر ہو گیا تھا۔لیکن کی جگہ کا مطلب صرف فیکٹری، ہوٹل یا فارم نہیں ہے۔آئی ایل او کا صحت وسلامتی کنونشن 1981 (نمبر 155) کام کی جگہ کی اس طرح وضاحت کرتا ہے:

''(c) اصطلاح میں کام کی جگہ ان تمام جگہوں کو بیان کرتی ہے جہاں کارکنوں کو اپنے کام کی وجہ سے جانے یا جانے کی ضرورت ہے اور جو آجر کے براہ راست یا بالواسطہ کنٹرول میں ہیں؛'' [4]

وہ تمام جگہیں جہاں کارکنوں کو اپنے کام کی جگہ پر جانے کی ضرورت ہے یا کسی وجہ سے جانے کی ضرورت ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ کام پر سے جانا اور کام پر جانا کام کی جگہوں میں شامل ہے اور COVID-19 کے کام پر سے آنے اور کام پر جانے کے دوران خطرے سے دوچار ہونا پیشہ ورانہ ایکسپوژر کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔

کنونشن نمبر 155 کے حوالے سے، آئی ایل او معیارات اور COVID-19 کی رپورٹ میں بھی کارکنوں کے کام سے انکار کرنے کے حق کی تصدیق کر دی گئی ہے اگر وہ یہ مانتے ہیں کہ کام کی جگہ (بشمول وہ تمام جگہیں جہاں کارکنوں کو اپنے کام کی وجہ سے جانا ہے یا جانے کی ضرورت ہے) غیر محفوظ ہے:

''مزدوروں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ خود کو کام کی صورتحال سے دور کر دیں کہ ان کے پاس یقین کرنے کا مناسب جواز ہے کہ ان کی زندگی یا صحت کے لئے ایک سنگین خطرہ ہے۔جب عملے کا کوئی ممبر اس حق کو استعمال کرتا ہے تو وہ کسی بھی ناجائز نتائج سے محفوظ رہتا ہے۔'' [5]

COVID-19 وبائی مرض میں محفوظ کام کی جگہ کے حقوق اور ذمہ داریوں کو سمجھنے میں ایک بنیادی چیلنج یہ ہے کہ آجروں کا یہ رجحان ہے کہ وہ مسئلے کے ذریعے اور اس کے حل دونوں ہی کے طور پر کارکنوں کے رویے پر بہت زیادہ توجہ دے۔پچھلی دو دہائیوں کے دوران، بہت سے آجروں نے پیشہ ورانہ صحت وسلامتی کے لئے بیہویئر بیسڈ سیفٹی (بی بی ایس) کا طریقہ اختیار کیا ہے۔کارکنوں کے محفوظ کام کی جگہ پر حقوق کی ضمانت دینے کے بجائے، کارکنوں کو ان کی اپنی حفاظت اور دوسروں کی حفاظت کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے۔بی بی ایس کی بنیاد اس مفروضے پر رکھی گئی ہے کہ انفرادی کارکنوں کی طرف سے کارکنوں کے برتاؤ اور غیر محفوظ حرکتوں سے زخمی ہونا، بیماریاں اور اموات سب سے بڑی وجوہات ہیں۔بی بی ایس کے نقطہ نظر کے مطابق، اگر کارکنوں کے ساتھ سلوک بدلا جا سکتا ہے اور کارکنان زیادہ احتیاط سے کام کریں گے تو پیشہ ورانہ چوٹوں، بیماریوں اور اموات سے بچا جا سکے گا۔اور کام کے مقامات محفوظ ہوں گے۔ [6]

ایک محفوظ کام کی جگہ کو یقینی بنانے کے لئے یہ نقطہ نظر آجروں کی ذمہ داری کو نظر انداز کرتا ہے۔زہریلے مادوں یا حیاتیاتی ایجنٹوں کو پیشہ ورانہ ایکسپوژر کو کم کرنا، مثال کے طور پر، ذاتی حفاظتی سامان کو استعمال کرنے والے انفرادی کارکنوں کی بات نہیں ہے۔آجروں کو پہلے کام کی تنظیم نو اور زہریلے مادے یا دیگر خطرات کو ختم کرکے یا کم کرکے کام کی جگہ میں خطرے کو کم کرنے کے لئے اقدامات کرنا ہوں گے۔

4 آئی ایل او پیشہ ورانہ صحت وحفاظت کنونشن، 1981 (نمبر 155)

https://www.ilo.org/dyn/normlex/en/f?p=1000:12100:::NO:12100:P12100_INSTRUMENT_ID:312300

5 آئی ایل کا بین الاقوامی لیبر معیارات کا شعبہ، آئی ایل او معیارات اور COVID-19 (کورونا وائرس)، جنیوا: آئی ایل او مارچ 27، 2020، صفحہ 13

https://www.ilo.org/global/standards/WCMS_739937/lang--en/index.htm

6 آئی یو ایف فوڈ پروسسنگ ڈویژن، سلوک پر مبنی حفاظتی پروگرام، جنیوا: آئی یو ایف، جنوری 2019۔

اگرایک ناگزیز پیشہ ورانہ خطرہ باقی رہتا ہے، تو پھر آجروں کو مفت، مناسب ذاتی حفاظتی سامان کے ساتھ ساتھ ذاتی حفاظتی سامان کی تربیت بھی فراہم کرنی ہوگی۔ کام کرنے کے انتظامات اور کام کرنے کے وقت (بشمول ذاتی حفاظتی سامان لگانے اور اتارنے سمیت) کی حفاظت کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لئے تنظیم نو کی جانی چاہیئے۔

COVID-19 پر یکطرفہ آجر کے جوابات بڑی حد تک اس بی بی ایس نقطہ نظر پر مبنی ہیں۔ ذاتی صحت اور حفظان صحت کے لئے اور قوانین پر عمل کرنے کی انفرادی ذمہ داری کے بارے میں یہ سب کچھ ہے۔ کوئی شک نہیں، ذاتی صحت اور حفظان صحت اہم ہیں (اپنے ہاتھ دھوئیں!)۔ لہذا ماسک پہننا ہے اور 1.5 یا 2 میٹر کا جسمانی فاصلہ برقرار رکھنا ہے۔ لیکن آجر اس بات کا یقین کرنے کے لئے ذمہ دار ہیں کہ کارکنوں کی انفرادی کوششیں بھی قابل عمل اور موثر ہوں۔ کارکنوں کو ہاتھ دھونے کی سہولیات، ذاتی حفاظتی سامان، جسمانی جگہ اور ان سب کو انجام دینے کے لئے وقت کی فراہمی لازمی ہے۔ کام کے وقت میں ایڈجسٹمنٹ، بشمول وقفے اور کام کی رفتار اور دباؤ، ایک محفوظ کام کی جگہ کے لئے بہت ضروری ہے۔ آجروں کو بھی انفیکشن ہونے کے خطرے کو کم کرنے اور کارکنوں کے اہل خانہ کے لئے خطرے کو کم کرنے کے لئے کام سے آنے اور جانے والی محفوظ آمدورفت کو یقینی بناتا ہوگا۔ یہ سب کام کی محفوظ جگہ کے لئے ہر کارکن کی اجتماعی حق تک رسائی پر منحصر ہے۔ صرف ان حقوق تک رسائی کے ذریعہ ہی کارکن سلامتی میں حصہ ڈالنے کے اہل ہیں۔

COVID-19 وبائی مرض سے نبٹنے کے لئے یونینوں کے ذریعے رسائی اور اجتماعی نمائندگی ناگزیر ہے۔ اجتماعی عمل اور تعاون کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے۔ یہ یقینی بنانا بہت ضروری ہے کہ ہم یہ کام کررہے ہیں۔ COVID-19 کے بعد کے بحران اور کساد بازاری سے نبٹنے کے لئے بھی یہ ضروری ہے۔ یونینوں کو نظرانداز کرکے اور اس تباہ کن وبائی مرض میں محفوظ کام کے مقام کو یقینی بنانے کے لئے ضروری تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کرنے سے انکار کرکے، مالکان خطرہ بڑھا رہے ہیں اور شک پیدا کررہے ہیں، اور لاکھوں کارکنوں کو اس واضح سوال کے ساتھ چھوڑ رہے ہیں: اگر ہم مشترکہ طور پر COVID-19 پر قابو پانے کے لئے کام کررہے ہیں تو۔۔۔۔۔ ''ہم'' دراصل کون ہیں؟